© rasailojaraid.com

دورہ ترکی کے موقع پر حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی کی جانب سے طلبہ کو اجازت حدیث

استنبول (نامہ نگار خصوصی) مفتی اعظم پاکستان، دار العلوم کراچی کے صدر، نائب صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی مدظلہم نے ترکی میں سہ روزہ خصوصی دورہ حدیث کے دوران سینکڑوں طلبہ کو اجازت حدیث سے نوازا، جبکہ ترکی کے مختلف علمی مراکز، مکاتب اور معہدوں میں حضرت مفتی محمد رفیع عثمانی کے بیانات اور ترک اہل علم اور مشائخ سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے۔ حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی معروف ترک عالم دین ڈاکٹر احسان شن اوجاق کے قائم کردہ ادارے مرکز الدراسات العلمیہ والفکریہ (اِفام) کی دعوت پر ترکی کے چھ روزہ تعلیمی اور تبلیغی دورے پر تھے۔ دورے کے پہلے مرحلے میں حضرت مفتی محمد رفیع عثمانی نے ترکی کے شمال میں بحیرہ اسود کے کنارے واقع شہر سامسون میں قائم مرکز الدراسات العلمیہ والفکریہ (افام) میں سہ روزہ خصوصی دورہ حدیث پڑھایا۔ سہ روزہ دورے میں افام کے سینکڑوں طلبہ اور فضلاء شریک ہوئے۔ تین دن کے دوران حضرت مفتی محمد رفیع عثمانی نے تمام شرکا کو حدیث کی مختلف کتابوں کے منتخب ابواب کا درس دے کر اجازت حدیث سے نوازا۔

ڈاکٹر احسان شن اوجاق کے قائم کردہ اس ادارے کی ترکی بھر میں 17 شاخیں دینی علوم کے فروغ کیلئے کوشاں ہیں۔ اِفام نے اپنے سینکڑوں طلبہ اور فضلا کو سامسون میں مفتی رفیع عثمانی سے علمی استفادے کیلئے اکٹھا کیا تھا۔ سہ روزہ خصوصی دورہ حدیث کے اختتام پر ترکی کے چھ روزہ دورے کے دوسرے مرحلے میں مفتی محمد رفیع عثمانی استنبول پہنچے، جہاں ان کی معروف ترک اہل علم اور مشائخ سے ملاقاتوں کے ساتھ ساتھ مختلف مدارس، مکاتب اور معہدوں میں بیانات کا سلسلہ رہا۔ اس دورے میں صاحبزادہ مولانا محمود اشرف عثمانی بھی حضرت مفتی محمد رفیع عثمانی کے ہمراہ موجود تھے۔ (۱۱ جولائی، روزنامہ اسلام)

ملک بھر کے دینی مدارس میں داخلوں کا عمل مکمل

وفاق المدارس سے منسلک مدارس میں گزشتہ سال تقریباً 24 لاکھ طلبہ وطالبات نے تعلیم حاصل کی۔

کراچی (پریس ریلیز) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے تحت نئے تعلیمی سال کا آغاز شروع ہوگیا ہے، پاکستان میں وفاق المدارس العربیہ سے ملحق مدارس وجامعات کی تعداد تقریباً انیس ہزار سے زائد ہے، وفاق المدارس کے میڈیا کوآرڈینیٹر مولانا طلحہ رحمانی نے میڈیا کے نمائندوں کو تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سال ملک بھر کے ہزاروں مدارس کے لاکھوں طلبہ و طالبات نے مدارس دینیہ کے سب سے بڑے بورڈ وفاق المدارس کے تحت امتحان میں شرکت کی تھی، جس کے نتائج ریکارڈ وقت میں جاری کیے گئے، مدارس دینیہ میں نئے سال میں داخلوں کا آغاز شوال کے مہینہ میں بتدریج معین تاریخوں میں ہوتا ہے، قدیم و جدید داخلے مرحلہ وار چند دنوں میں مکمل کیے جاتے ہیں، مدارس و جامعات اپنے مقرر کردہ ضوابط کے تحت گزشتہ سال کے تعلیمی معیار کو سامنے رکھتے ہوئے انٹری ٹیسٹ (داخلہ برائے امتحان) کے بعد نئے تعلیمی سال کا باقاعدہ آغاز کرتے ہیں

مولانا طلحہ رحمانی نے بتایا کہ اداروں میں محدود گنجائش کی بناء پر درجہ تحفیظ و دراسات سمیت درس نظامی اور تخصصات (اسپشلائزیشن) کے مختلف درجات میں داخلے ہوتے ہیں، انہوں مزید بتایا کہ گزشتہ سال وفاق سے ملحق اداروں کی تعداد انیس ہزار سے زائد اور طلبہ وطالبات کی تعداد 2387920 تھی، جس میں اساتذہ وعملہ کی تعداد 137830 تھی، مولانا طلحہ رحمانی کے مطابق صرف صوبہ سندھ میں 3560 مدارس میں 559070، پنجاب کے 7584 مدارس میں 731973، کے پی کے کے 5549 مدارس میں 773714، بلوچستان کے 1677 مدارس کے 262285، اسلام آباد آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے 684 مدارس کے 60878 طلبہ وطالبات نے مختلف درجات میں تعلیم حاصل کی، جبکہ مجموعی طور پر درس نظامی کی تکمیل کر کے عالمیہ (ایم اے) کرنے والے طلبہ وطالبات کی ریکارڈ تعداد 23363 تھی، جبکہ درجہ حفظ کی تکمیل کرنے والے طلبہ وطالبات کی تعداد 73843 رہی، مولانا رحمانی نے مزید بتایا کہ ہر سال کی طرح طلبہ وطالبات کی تعداد میں جس طرح ریکارڈ اضافہ ہوتا ہے اسی تناسب سے اداروں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوتا ہے، مولانا طلحہ رحمانی نے اپنی تفصیلی بریفنگ میں یہ بھی بتایا کہ ملک کے طول وعرض میں مدارس وجامعات کی کثیر تعداد کے باوجود داخلے محدود ہونے کی وجہ مکانی قلت بھی ہے۔

غیر ملکی طلبہ کی آمد سے متعلق سوال کا جواب دیتے ہوئے مولانا رحمانی نے بتایا کہ ویزا کے مسائل میں حکومتی سخت پالیسی کی وجہ سے بہت کمی کا سامنا ہے۔

دو ماہ قبل ناظم اعلیٰ وفاق المدارس مولانا محمد حنیف جالندھری کی قیادت میں سابق وزیر داخلہ سے ہونے والے مذاکرات نتائج کے منتظر ہیں، اس نو نکاتی ایجنڈے کے تحت مدارس کی رجسٹریشن سمیت دیگر معاملات تاخیر کا شکار ہیں، آنے والی حکومت سے امید کرتے ہیں کہ ترجیحی بنیاد پر مدارس دینیہ سے وابستہ لاکھوں افراد کی قانونی حیثیت کو تسلیم کرتے ہوئے ان کے مسائل کے حل کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کرے گی، آخر میں مولانا طلحہ رحمانی نے نگران حکومت، سکیورٹی اداروں اور چیف جسٹس آف پاکستان سے صدر و ناظم اعلی وفاق سمیت مقتدر علماء کی سرکاری سیکیورٹی کی بحالی کا مطالبہ بھی کیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا سیاسی معاملات سے کوئی تعلق نہیں

ملتان/کراچی/اسلام آباد (پریس ریلیز) وفاق المدارس ایک تعلیمی ادارہ ہے، کسی قسم کے سیاسی معاملات سے وفاق المدارس کا کوئی تعلق نہیں، کسی بھی جماعت سے وابستگی رکھنے والوں کی حمایت یا مخالفت وفاق المدارس کی روایت نہیں رہی، مقامی علماء کرام اپنے حالات کے پیش نظر کوئی بھی فیصلہ کر سکتے ہیں لیکن اسے وفاق المدارس کی طرف منسوب نہ کیا جائے ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ کے مرکزی ناظم دفتر مولانا عبدالمجید نے بعض اخبارات میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے حوالے سے چھپنے والی خبروں کے حوالے سے اپنے ایک وضاحتی بیان میں کیا۔ قائدین وفاق المدارس کی ہدایت پر جاری ہونے والے اس بیان میں کہا گیا کہ وفاق المدارس ایک تعلیمی ادارہ ہے جو کسی قسم کی سیاسی سرگرمیوں کا حصہ نہیں بنتا اور کسی بھی جماعت سے وابستگی رکھنے والے امیدواروں اور سیاستدانوں کی حمایت یا مخالفت وفاق المدارس کی روایت نہیں رہی۔

مرکزی دفتر سے جاری ہونے والے اس پریس ریلیز میں واضح کیا کہ وفاق المدارس سے وابستگی رکھنے والے کئی علماء مساجد کے ائمہ وخطباء اور عوامی اثر ورسوخ کے حامل ہوتے ہیں وہ مقامی طور پر جو بھی مناسب سمجھیں فیصلہ کرنے کے مجاز ہیں لیکن کسی کے کسی فیصلے کو وفاق المدارس کی طرف منسوب نہ کیا جائے، گزشتہ دنوں ملک کے موقر اخبارات میں اسلام آباد اور راولپنڈی کے بعض علماء کی جانب سے امیدوار کی حمایت میں ڈپٹی سیکریڑی وفاق کے حوالہ سے وفاق المدارس کی جانب سے حمایت کا ایک تاثر قائم کیا گیا جو وفاق کی پالیسی کے منافی ہے، اور ڈپٹی سیکریڑی کا کوئی عہدہ وفاق المدارس میں نہیں ہے، اس لیئے ذرائع ابلاغ کے اداروں سے درخواست ہے کہ وفاق المدارس کی جانب سے مستقل میڈیا کوارڈینیٹرز مقرر ہیں جو وفاق کی پالیسی کے مطابق میڈیا کو آفیشل بیان جاری کرنے کے مجاز ہیں۔

وفاق المدارس کے تحت ضمنی امتحان اکیس ذیقعدہ کو ہوگا

کراچی (   ) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے اعلامیہ کے مطابق ضمنی امتحان بروز ہفتہ 21 ذیقعدہ سے 23 ذیقعدہ 1439ھ موافق چار اگست سے چھ اگست 2018ء تک ہونگے، وفاق المدارس کے میڈیا کوارڈینیٹر مولانا طلحہ رحمانی کے مطابق سالانہ امتحان 1439ھ کے امتحان میں ناکام یا کم نمبرات حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات ضمنی امتحان کے لیئے داخلہ 14 جولائی تک مرکزی دفتر کو ارسال کر سکتے ہیں، طلبہ وطالبات وفاق المدارس کے مقررہ ضابطہ کے مطابق اپنے ادارہ کے ذریعہ اس امتحان میں شرکت کرنے کے مجاز ہونگے، مولانا طلحہ رحمانی کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مطابق ملک بھر میں ہونے والے ضمنی امتحان کی تاریخ اور وقت سالانہ امتحان کی طرح حسب روایت یکساں طریقہ پہ منعقد ہونگے، سینٹرز (محل الامتحان) اورامتحانی عملہ کی تقرری کا اعلان داخلے کے مرحلہ کے بعد کر دیا جائے گا، مولانا طلحہ رحمانی نے مزید بتایا کہ سالانہ امتحان 1439ھ کے پرچوں پہ نظر ثانی درخواستیں دو مرحلوں میں وصول کی جائیں گی، پہلا مرحلہ دس شوال تک اور دوسرا مرحلہ بیس شوال تک وصول ہونے والی درخواستوں پہ عملدرآمد ہوگا، دونوں مراحل کا عمل دس یوم میں مکمل کر کے فوری نتائج جاری کر دیے جائیں گے، مرکزی ناظم دفتر مولانا عبدالمجید کے مطابق ضمنی امتحان و پرچہ جات کی نظر ثانی کا مکمل طریقہ کار تمام مدارس کو ارسال کر دیا گیا ہے، نیز قدیم فاضلات وفاق کا امتحان 5 اگست 2018ء بروز اتوار کو منعقد ہوگا، یہ امتحان ان فاضلات کے لیئے ہوگا جنہوں نے ثانویہ عامہ سے پہلے میٹرک کیا ہوا ان سے سابقہ نصاب کی تکمیل کے لیئے یہ امتحان ہوگا، اور جن فاضلات نے میٹرک نہ کیا ہو تو ان سے دو امتحان لیے جائیں گے، پہلے امتحان کے بعد دو سال کے وقفہ کے بعد دوسرے امتحان میں شرکت کی اہل ہونگی۔ قدیم فاضلات کے داخلے بیس جولائی تک مرکزی دفتر کو وفاق کے ضابطہ کے مطابق تمام متعلقہ ضروری دستاویزات کے ساتھ ارسال کیے جاسکتے ہیں۔

مسلمان رمضان کی برکات کو سال بھر جاری رکھنے کا عزم کریں

کراچی (پریس ریلیز) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے جامع مسجد بنوری ٹاون میں ختم قرآن کریم کے موقع پہ بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ماہ مبارک میں جن خوش نصیب حفاظ وقراء نے تراویح میں قرآن سنانے کی تکمیل کی ہے وہ بھی عزم کریں کہ روزانہ اپنے معمولات میں تلاوت کا اہتمام کریں اور عوام الناس کو چاہیئے کہ مختصر وقت نکال کر قرآن کریم کی تلاوت کے ساتھ مدارس و مکاتب میں قرآن کو صحیح تجوید اور ترجمہ کے ساتھ پڑھنے کی کوشش کریں۔

الحمدللہ ہزاروں مدارس و مکاتب میں قرآن دانی اور علوم قرآنی ہر عمر کے افراد کو ہمہ وقت پڑھانے کا نظام موجود ہے جو بہت بڑی نعمت ہے، اور اس نعمت کی قدر دانی کرتے ہوئے اللہ کا شکر بھی ادا کرنے کی ضرورت ہے، اور شکر کرنے سے اللہ کی نعمتوں میں اضافہ ھوتا ہے، انہوں مزید کہا کہ آج امت مسلمہ پہ ہر طرف سے دین اور امن وسلامتی کے دشمن ظلم وستم ڈھا رہے ہیں اپنے مظلوم مسلمانوں کو قبولیت کے ان لمحات میں اپنی دعاوں کا لازمی حصہ بنائیں، اس موقع پہ انہوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ملکی سلامتی، تحفظ و بقاء کے لیئے کی جانے والی کوششوں کو سراہا جنہوں نے اس ماہ مبارک میں ملک بھر کی مساجد و مدارس میں حفاظت کی ذمہ داریاں ادا کیں۔

© rasailojaraid.com